الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

5

جہانگیری

صحیح ابن حبان

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ۔ لاہور

الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

جہانگیری

صحیح ابن حبان

5

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

دام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ———— صحیح ابن حبان
مترجم ———— ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر
کمپوزنگ ———— ورڈز میکر
باہتمام ———— ملک شبیر حسین
سن اشاعت ———— مئی 2014ء
سرورق ———— اے ایف ایس ایڈورٹائزر لاہور 0322-7202212
طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ ———— روپے

هو القادر

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

❀❀ شرحبیل بن سمط بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے وہ اس وقت پہرہ داری کر رہے تھے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: شرحبیل تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ شرحبیل نے جواب دیا: میں پہرہ دے رہا ہوں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"ایک دن (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ایک رات کی پہرہ داری ایک ماہ کے (نفلی) روزوں اور نوافل ادا کرنے سے زیادہ بہتر ہے"۔

ذِكْرُ انْقِطَاعِ الْاَعْمَالِ عَنِ الْمَوْتٰى وَبَقَاءِ عَمَلِ الْمُرَابِطِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَعَ اَمْنِهٖ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

مرحومین کے عمل منقطع ہو جانے کا تذکرہ اور پہرہ دینے والے کے عمل کے قیامت تک باقی رہ جانے کا تذکرہ اس کے ہمراہ وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے

4624 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوْسٰى، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ الْجَنْبِيَّ اَخْبَرَهٗ، اَنَّهٗ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

(متن حدیث): كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلٰى عَمَلِهٖ اِلَّا الَّذِيْ مَاتَ مُرَابِطًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَاِنَّهٗ يَنْمُوْ لَهٗ عَمَلُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَيَاْمَنُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ، قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهٗ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

❀❀ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"ہر فوت ہونے والے شخص کے عمل پر مہر لگا دی جاتی ہے ماسوائے اس شخص کے جو اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے انتقال کرتا ہے اس شخص کا عمل قیامت کے دن تک بڑھتا رہتا ہے اور وہ شخص قبر کی آزمائش سے محفوظ رہتا ہے"۔

وہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"مجاہد شخص وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے اپنی جان کے ہمراہ جہاد کرے"۔

4624- إسناده صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح غير عمرو بن مالك الجنبي، فقد روى له أصحاب السُّنن وهو ثقة، وهو في الجهاد لابن المبارك 174 175 . وأخرجه الطبراني في "الكبير18/802" والحاكم 2/144 من طريق عن ابن المبارك، بهذا الإسناد، وصححه الحاكم على شرط الشيخين، ووافقه الذهبي .وأخرجه أحمد 6/20 عن إسحاق بن إبراهيم، والترمذي 1621 في فضائل الجهاد: باب ما جاء في فضل من مات مرابطاً، عن أحمد بن محمد، كلاهما عن عبد الله بن المبارك، بهذا الإسناد .وأخرجه أبو داوُد 2500 في الجهاد: باب في فضل الرباط، والطحاوي في "مشكل الآثار" 3/102، والطبراني 18803، والحاكم 2/72 من طريق ابن وهب، عن أبي هانء الخولاني، به . وصحّحه الحاكم على شرطِ مُسلم ووافقه الذهبي!

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُرَابِطَ اِنَّمَا يَجْرِي لَهُ اَجْرُ عَمَلِهِ لَا عَمَلُهُ

اس بات کے بیان کا تذکرہ' پہرہ دینے والے شخص کے عمل کا اجر جاری رہتا ہے' اس کا عمل جاری نہیں رہتا

4625 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ، عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ سَلْمَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

(متن حدیث): مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُومِنَ عَذَابَ الْقَبْرِ، وَنَمَا لَهُ اَجْرُهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

توضیح مصنف: قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: النُّعْمَانُ هٰذَا هُوَ النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْغَسَّانِيُّ مِنْ اَهْلِ دِمَشْقَ

❁❁ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے انتقال کر جائے وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے اور اس کا اجر قیامت کے دن تک بڑھتا رہتا ہے''۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نعمان نامی راوی نعمان بن منذر غسانی ہے اور یہ اہل دمشق سے تعلق رکھتا ہے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمُرَابِطَ الَّذِي يَجْرِي لَهُ اَجْرُ عَمَلِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ اِنَّمَا هُوَ اَجْرُ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فِيْ حَيَاتِهِ مِنَ الطَّاعَاتِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ' پہرہ دینے والا شخص جس کے عمل کا اجر اس کے مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے اس سے مراد اس کے اس عمل کا اجر ہے' جو اس نے اپنی زندگی میں نیکیاں کی تھیں

4626 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَوْهَبٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ السِّمْطِ،

(متن حدیث): اَنَّهُ مَرَّ عَلَيْهِ سَلْمَانُ وَهُوَ مُرَابِطٌ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا اُجْرِيَ عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، وَاُومِنَ الْفَتَّانَ، وَيَجْرِي عَلَيْهِ رِزْقُهُ

❁❁ شرحبیل بن سمط بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے وہ اس وقت پہرہ داری کے فرائض سرانجام دے رہے تھے تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

4625– إسناده قوي، الهيثم بن حميد صدوق وكذا شيخه، وباقي السند ثقات من رجال الصحيح . وانظر 4623 .

4626– إسناده صحيح، وهو مكرر 4604 .وفي الباب عن أبي هريرة عند ابن ماجة 2767، والبزار 1655 .

"جو شخص پہرہ دیتے ہوئے انتقال کر جاتا ہے اس کا عمل پہلے کی طرح مسلسل چلتا رہتا ہے اور اس شخص کو (قبر کی) آزمائشوں سے محفوظ رکھا جاتا ہے اور اسے (آخرت میں) رزق دیا جاتا ہے"۔

ذِكْرُ مَا يَعْدِلُ الْجِهَادَ مِنَ الطَّاعَاتِ

اس بات کا تذکرہ کون سی نیکی جہاد کے برابر ہے

4627 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ:

(متن حدیث): قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنَا بِعَمَلٍ يَعْدِلُ الْجِهَادَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تُطِيْقُوْنَهُ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنَا لَعَلَّنَا نُطِيْقُهُ، قَالَ: مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَانِتِ بِآيَاتِ اللّٰهِ، لَا يَفْتُرُ مِنْ صَوْمٍ وَّلَا صَدَقَةٍ، حَتّٰى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ اِلٰى اَهْلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمیں کسی ایسے عمل کے بارے میں بتائیں جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے برابر ہو؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی طاقت نہیں رکھ سکتے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمیں بتائیں تو سہی ہو سکتا ہے ہم اس کی طاقت رکھتے ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال نوافل ادا کرنے والے ایسے روزہ دار کی مانند ہے جو اللہ تعالیٰ کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور وہ اپنے روزے میں اور صدقے میں کوئی وقفہ نہیں کرتا (اور وہ اتنی دیر تک مسلسل نوافل ادا کرتا رہتا ہے روزے رکھتا رہتا ہے) جب تک مجاہد اپنے گھر واپس نہیں آجاتا۔

ذِكْرُ اِظْلَالِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ اَظَلَّ رَاْسَ غَازٍ فِيْ سَبِيْلِهِ

اللہ تعالیٰ کا قیامت کے دن اس شخص کو سایہ عطا کرنا جو اس کی راہ میں جنگ میں حصہ لینے والے کے سر پر سایہ کرتا ہے

4628 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِي الْوَلِيْدِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): مَنْ اَظَلَّ رَاْسَ غَازٍ اَظَلَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لِجِهَادِهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، وَمَنْ بَنٰى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيْهِ اسْمُ اللّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

4627– إسناده صحيح على شرط مسلم. وأخرجه أحمد 2/459، ومسلم 1878 في الإمارة: باب فضل الشهادة في سبيل الله تعالى، والبيهقي 9/158 من طرق عن سهيل بن أبي صالح، بهذا الإسناد. وانظر 4621 .